گھر میں کتا رکھنا

فتوی نمبر: WAT-443

تاریخ اجراء: 20 جمادی الاخری 1443ھ/24 جنوری 2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا کتے سے گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! حدیث پاک کے مطابق جس گھر میں کتا ہو یا تصویر، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔(بخاری شریف وغیرہ) نیز شوقیہ کتا پالنا حرام ہے اور بخاری شریف وغیرہ کی حدیث پاک کے مطابق ایسے شخص کی روز نیکیاں گھٹتی ہیں۔ صرف دو کتے پالنے کی اجازت دی گئی ہے: ایک: گھر یا جانوروں یا کھیتی کی حفاظت کی سچی ضرورت ہو کہ کتا رکھنا ہی پڑے گا، تو ان کی حفاظت کے لیے۔ اور دوسرا: شکار کے لیے جبکہ وہ شکار دوا یا غذا وغیرہ صحیح نفع بخش کام کے لیے ہو، محض تفریح کے لیے نہ ہو۔ فتاوی رضویہ میں ہے "کتا پالنا حرام ہے، جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا، روز اس شخص کی نیکیاں گھٹتی ہیں۔۔۔ تو صرف دو قسم کے کتے اجازت میں رہے ایک شکاری جسے کھانے یا دوا وغیرہ منافع صحیحہ کے لئے شکار کی حاجت ہو، نہ شکار تفریح کہ وہ خود حرام ہے، دوسرا وہ کتا جو گلے یا کھیتی یا گھر کی حفاظت کے لئے پالا جائے اور حفاظت کی سچی حاجت ہو، ورنہ اگر مکان میں کچھ نہیں کہ چور لیں یا مکان محفوظ جگہ ہے کہ چور کا اندیشہ نہیں، غرض جہاں یہ اپنے دل سے خوب جانتا ہو کہ حفاظت کا بہانہ ہے اصل میں کتے کا شوق ہے وہاں جائز نہیں، آخر آس پاس کے گھر والے بھی اپنی حفاظت ضروری سمجھتے ہیں اگر بے کتے کے حفاظت نہ ہوتی تو وہ بھی پالتے، خلاصہ یہ کہ اللہ تعالٰی کے حکم میں حیلہ نہ نکالے کہ وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔"

(ج24، ص657،658، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net